اگر حضرت کی امت مین نہ ہوتے
نہ ہوتا خاتمہ بہتر ہمارا

ہماری ہوگی بخشش بیشک پہلے
نبی ہے شافع محشر ہمارا

ہر اک امت کریگی یہ تمنا
انہین کے ساتھ ہو محشر ہمارا

کیا بندہ حبیب اپنے کا ہمکو
خدا ہے مہربان ہمپر ہمارا

ہوائے شوق سے اوڑ جائیگا یہ
مدینے کو تن لاغر ہمارا

ہمارے واسطے ہے آب کوثر
نبی ہے مالک کوثر ہمارا

خدا وہ دن دکھائے اتنا ہو لطف
نبی کا آستان ہو سر ہمارا

ہو یقین ان باغ وصف احمد مختار کا
سو زبان کہتا ہی ہر پتا ہری گلزار کا

عشق ہے جسکو جناب سید ابرار کا
لطف حاصل ہوگا اوسکو لطف کے اشعار کا

وصف جب گلزار مین چشم مبارک کا کیا
خواب آنکھون سے اوڑایا نرگس بیمار کا

دست شیطان بد کے شمشیر ہون دم مین فنا
وصف حضرت کے لکھون گر ابروئے خمدار کا

ذکر کونین ہے ہوگا وہ رتبے مین فرقان
گل ہو گر جز کبھی نعت احمد مختار کا

اک جہان حسن بادشاہ و جہان کا غلام
مجھکو بھی کردے گدا یارب وہی سرکار کا

قبلۂ حاجات در عالم ہی تیری ذات پاک
کعبہ مقصود ہے تو زاہد و دیندار کا

[illegible]

وہ بساط جاہ حضرت کی تہی دامانی کا جب	عالم ہستی سے لیکر جائینگے ہم غم ترا
ودمیں [illegible] ہوا فرشتوں [illegible]	لب پہ میرے نام ہوگا ای نبی ہر دم ترا
نہ دیوں ہر دم کو جاؤں [illegible]	لب پہ ہو شکر خدا اور دلمیں وہی غم ترا

191
3065

لطف دیکھا ذرہ عصیاں ہم اگر لیگیا
تھا کوئی دریائے رحمت دیدۂ پرنم ترا

بیاں ہو کیا شرف وہ باعث ایجاد عالم کا	کہ وہ فخر بشر ہے فخر ملک ہے فخر آدم کا
ہو نور قدم جسکو وقت وہ خوش رتبہ عالم کا	ستارہ جسکے ہر ذرہ زمیں کا عرش پر چمکا
یہیں ولیسے اللہ [illegible] سردار عالم کا	کہ جسکے صدقے میں رتبہ بڑھا اولاد آدم کا
نہ تعمیر زمیں تھا کعبہ ابروے پرخم کا	بنا تھا اشک کا ہر قطرہ قطرہ آب زمزم کا
ہے جسکے قد بالا کی الف میں جابجا بی میں لئے	کہ پہونچا عالم بالا افلاک عمل ہے ہمدم کا
نبی کی حکم سے کیا مال فرزند ہی تقدیر جاری ہوئی	وہ قارون تھا بنا جو بندہ اہل دام و درہم کا
ہر اک مضموں جالی عالم بالا سے لاتی ہیں	عمل ساعر وہ کی پاس ہے شبیک اسم اعظم کا
لیے بحر ہیں ال ایک [illegible] سعادتیں	فرزوں جہد مصر سے بازار خوبی آپکا چمکا
توسل کر نہ ہوتا اے شفیع المذنبیں تیرا	گنہ بخشا نہ جاتا حشر تک حوا و آدم کا
خیال کعبہ ابرو حضرت ہی دم مردان	عوض کوثر کے ای حورو پلاؤ آب زمزم کا

[illegible]

ایضاً

ہے وہ لاثانی وہ تمثیل نظیر اپنا
ایسا لکھا ہے کہ رکھا ہمیں ہمسر اپنا

کاش ہم روز یہی دکھلائی متقدی اپنا
لطف سنگ در محبوب ہو اور سر اپنا

یا نبی اب تو دکھا دو رخ انور اپنا
غم ہجر نیز یہی حال دل مضطر اپنا

نہ ہوئی عالم رویا میں بھی رویت اب تک
جانے کس نیند میں سویا ہے مقدر اپنا

ہاں عرب میں کہیں اے شاہ عرب بلوالو
ہند میں تنگ گذرا نہیں میسر اپنا

مر رہیں سر کا رکھیں گے ہم سنگ در حضرت سے
کاٹے سر کو کوئی لے در سے نہ ہم گز اپنا

پتلیاں آنکھ ہونگی جو نور کی پتلی نہ جائیں
آپ دکھلائیں جو جمال رخ انور اپنا

دل تو حضرت کی محبت میں ہے حاضر ہر دم
دسترس کو نہیں ظاہر میں ہا نیز اپنا

ختم ہے باختم رسالت دم آخر نکلا
للہ الحمد ہوا خاتمہ بہتر اپنا

عمر بھر کو ہے حضرت کی لکھی نعت العرب
بستر اہو ہو گیا جنت میں مقرر اپنا

ذات و قلب قیامت سے خطر کی ہو نہ
جب نبی آپ سا ہو شافع محشر اپنا

طائر سدرہ کو شہپر کہاں پر تھا
تھا وہاں جلوہ تا ملک سرور اپنا

ختم الطاف سے حضرت کے تعجب کیا ہے
دسترس حشر کے دن ہوگا کوثر لیبا

جنت قامت بالا ... لکھتا ہے
کلک ہے غیرت شمشاد و صنوبر اپنا

[illegible]

سر پہ صاحب تاک پاک بادی دین کا لیا
الٰہی حقیقت میں ہی ہے خدا کا دوست
سر ایک سی جو بیاں مدعی بن جا
فاش ہو دونوں جہاں نے لکھے اکثر حروف
استغفار ہو یا میں گر کے بیزار

نسبت خورشید تابی کی دوری سو گیا
یا محمد مصطفیٰ جو تیرا قائل ہو گیا
شوق ہے اک اک قدم اک اک منزل لیا
انغم صبح ساتھ صوبی اہل ادل ہو گیا
دیکھنا محراب جبہ سخت مشکل ہو گیا

لطف نعت سید امی لقب کے فیض سے
یک بیک بے مشق کیا اوستاد کامل لیا

عشق ہیں لطف جو تو اوس سے نہ کم ہوتا
نور احمد شاہ اگر پیر دیکھے اندر ہوتا
یوسف دندان مبارک کا رقم کرتا
سخت مدار ہی جن لوگو کا یاور ہوتا
نہ ہوتی کس طرح خطائے آدم
صبح سے شام تک شام سے لیکن تا صبح
در بستہ خلد کا ملتا نہ گنہگاروں کو
تیرے دیدار کی امید جو ہوتی نہ مجھے

تیرا مرقد بھی شہیدی کے برابر ہوتا
کوئی نجم و کوئی حیران کہیں شستہ ہوتا
نقطہ نقطہ مری ہر شعر کا گوہر ہوتا
خواب میں ہی او جنید یہ ہمسر ہوتا
قوت حامی اگر اے شافع محشر ہوتا
رخ و گیسو کا تیرے ذکر نہ گھر گھر ہوتا
سجدہ اتم سا ہمیں جو نہ رہبر ہوتا
گور میں میری اگر ذرا نہیں دم بھر ہوتا

دیوان لطیف

۶

الف

[illegible]

وصف کیہ موزون جو زیر و زبر گیا
مصرع ہر تیرہ ہر اک شاخ طوبیٰ سے گیا

پیر سے لنا سے تیر حب بتج حضرت پر درود
تھا دن محشر گیا ہو کا ازالہ ہو گیا

حب اشارا سے کہا انگشت نے شق القمر
چاند آکر عارض وش سے بالا ہو گیا

ایسا ذرہ تو او سے بدالدجی کے زیر پا
چاند سورج سے دو چندان نور اوسکا ہو گیا

اسقدر رو یا تری فرقت میں اے اکرم
رو ہر ایک چشم تر سے آب دریا ہو گیا

دو جہاں کی یکسانی تھی جو تری اسکو معبول
جو بنی کے عشق سے دنیا میں سودا ہو گیا

آپ نے ہجرت جو وہاں کی بیچ کے ہر طرف
کیا مدینہ لوحش آپکے ناقم میں کعبہ ہو گیا

آپ نے زمزم جاتیون سے لا کے جب میں گودیا
قطرہ قطرہ آب کوثر کا پیالا ہو گیا

دیکھنا آیا اگر حضرت کی بخشش کا خیال
حشر کا ہنگامہ نظر وہیں تماشا ہو گیا

عشق احمد کی کماہی ہے بیان اگر سام
دل کبھی کعبہ کبھی عرش معلا ہو گیا

بار کا وہ تو یہی کی جاکر ہی جسم تکو ہو
واد وے ایمین مین یان موسی کو شہود ہو گیا

ایکدم غافل نہیں یاد رسول پاک سے
دل مرا یاند اب حکم خدا کا ہو گیا

نور حضرت تھا جو تجمہ مین قبل آدم کے
ایکدم مین گر سے موجود لالا ہو گیا

شوق دل اندر سے جانب کھینچکے لیے جا ئیگا
طالع وا شدون میر العیسی رسیدہ ہو گیا

خواب میں جو نظر آیا نہ ای نور نظر
صورت یعقوب علم مین رو رو کی اندھا ہو گیا

مجھے مبتلا ہا بہر خدا	برو زجزا یا شفیع الورا
ہے مجھ کو سجیا لیجیو	برائے خدا یا شفیع الورا
رد کی اب تو بہر خدا	نبی الورا یا شفیع الورا
پیاسا ہوں میں شربت دید کا	عطا کر عطا یا شفیع الورا
مدینے میں مولا یہ جا کر مرے	غلام آپ کا یا شفیع الورا
گور میں بھی مدد کیجیو	مرے مصطفےٰ یا شفیع الورا
مدعا تجھکو معلوم ہے	کروں عرض کیا یا شفیع الورا
دل کی تمنا ہی مولا مرے	یہ ہے التجا یا شفیع الورا
کی آرزو ہے یہی ہی ہوس	ق مدینے خدا یا شفیع الورا
رہا نہ بیت میں جس طرح ذوق شوق	تری نعت کا یا شفیع الورا
لگا ہے بعید یہ وان یونہیں قدمیں	ہمیشہ سدا یا شفیع الورا
مراح قرآن میں	ترا جا بجا یا شفیع الورا
بستر کیا فرشتوں نے لکھی نہ جا سکے	تمہاری ثنا یا شفیع الورا

بلا لے مدینے میں اب لطف کو
نہ در در پھرا یا شفیع الورا

۱۲

بلا خطر ہوں کیونکہ ہم عاصی ہے اے شفیعا | الہی [illegible] تو ہی جو ہر ہی [illegible]
ہو جیسے دیدار روپا ہے بیشک حبتی | دیکھنا اوسے سا [illegible]
دونوں عالم میں ہی بجا دیا واہ مرا | ارحل [illegible] سا سو [illegible]
کیوں سایہ کی دو بی [illegible] | ہی [illegible] کا قتہ کر یا مصطفا

سب دولت دو جہاں سے یگانہ [illegible]
بخش [illegible] لطف الٰہی یا مصطفا

وہ جسم پاک کیا ہی آئینہ ہے حق نمائی کا | خدا وا اونے دیکھا جس میں [illegible] خدا
[illegible] کا اختر آسماں [illegible] جلوہ [illegible] | در دولت [illegible]
مجھے ہے جستجو اوس [illegible] راہ ہدایت | خضر کو فخر ہے [illegible] رہنمائی [illegible]
سما ہی گر مجھے ہو شاعر [illegible] | [illegible] کبریائی [illegible]
بہار خلد شبنم کی [illegible] | علق ہو کا [illegible] مستی کی جدائی
مجھے دلوا جنت یا مجھے دلوا دو [illegible] | مرا اختیار ہے مولا بھلائی اور [illegible]
مری [illegible] آسانی آپ آسانی سی ہو جاوے | خدا ہمیں ہے شہر [illegible] مشکلکشائی کی
جو سائل ہے شہنشاہ دو عالم آپکے در کا | وہی کچھ جانتا ہے مرتبہ شاہی [illegible]
مجھے [illegible] والی [illegible] جانبازی کا | در دولت پہ پایا [illegible] جبہہ سائی کی

ہوئی پسند نہ ساحت ہی کی ... [illegible]
کیا ہی کا مجھ حق کی مدح خوان پیدا

... انکا جو بیاں ... زاہد منظور
کرو دلو نہین ہم سر و رجہان پیدا

... ایکبار وہ گلگشت باغ کر جائیں
ہزار بہار رہے گلشن نو خزان پیدا

... دم کرلے کہ ... خاک ...
جو تو نہو تا نہ ہوتے یہ سب جہان پیدا

دکھیو آتش عشق رسول کی تاثیر
کہ دل تو جلتا ہی ہوتا نہیں دھوان پیدا

... وہ گا شاہ وہ جو نبی ... سے
ہوا ہون خلق مین از بہر امتحان پیدا

... کے در سے ذہر گز او ... ہم
فساد لاکھ کرے دور آسمان پیدا

نہیں گر کسی سجدہ یہ سجدہ ... گئے
ہوا ہی کا نہ یہ سنگ آستان پیدا

تمام عمر سر بند مین ہوئی لطف
ہنوز ہے بھی گم کردہ آشیان پیدا

ردیف باے موحدہ

نہیں قسمت میں جو دیدار پیمبر یارب
خاک یثرب ہی سے آنکھیں ہین منور یارب

... یثرب مین شب و روز ہو ... یارب
اتنو ہو پہنچا نہے وان مہر پیمبر یارب

... قصد کرون جان نذر پیمبر یارب
گر مدینے کی زیارت ہو میسر یارب

... جو میں اگ گنہ کرتا ہون اکثر یارب
جانتا ہون کہ تو بخشیگا مقرر یارب

۱۳

الف

آہ وسایہ تو قامت سے مرا محبوب — سایۂ زلف ہی ہے پر ترا سایۂ محبوب

میں ہے کیسا ہی قدم تیرے تن اپنا مجبور — اوسکے دیکھے ہیں تمام ہر دو عالم مجبور

تیری تصویر تصور سے دل میں آئے — دل کو بھی دیکھ [illegible] آیا مجھ کو نقشا محبوب

باقی ہے سب حق ہی یکرو نہیں — وہ ہے ہم میں نسبت ہو ہی ندا کہ محبوب

مار [illegible] آئین کی بعد — دیکھا اور دیکھیں ہاتھ دونا کو محبوب

[illegible] کی [illegible] یار سے حاصل — کاش سر آئے مرے دل کی تمنا محبوب

[illegible] بیٹھ دل کی — ہی جو دنیا میں ہے عشق سے رسوا محبوب

کو بیکو وحشت [illegible] سے نکالا ہو دیا — سید حارث [illegible] تیرا محبوب

میری خسار قمر رنگ کا ہے [illegible] خیال — جوں کتاں ہاک ہے سینہ کا میرا محبوب

حسن یوسف جلوہ [illegible] نامہ — [illegible] موسی جیسی محبوب

لطف [illegible] تلے [illegible]
یاد کرکے تمری دل [illegible] محبوب

ردیف تاء فوقانی

ہمکو [illegible] میں [illegible] جنت — شیخ و زاہد کو مبارک [illegible]

[illegible] کو [illegible] سو اگر دوں [illegible] — [illegible] محل [illegible] جنت

۱۵

حشر میں یا کہ ٹکا ہجر تید حضرت میں
نظر آئیگا اگر جلد ہیں ... بہشت

میری آنکھوں سے جو تحریر دید مدینہ دیکھیں
بھول کر نام شیطین ... جو بہشت

جب پڑھا وصف محمد کے لب شیریں کا
آگئی منہ میں مرے لذت خرمائے بہشت

جیتے جی مدح طراز حرم پاک رہا
کیا عجب مرے ذہبی اگر الطاف کو ملجا ہی بہشت

دکھائی گر خدا مجکو مکانِ مولد حضرت
الکھوں آنکھ سے کوز زمان مولد حضرت

مجھے بھیجا ہی یاں سر بیانِ مولد حضرت
اثر ہون دل سے کیون صفت مکان مولد حضرت

روایت کرتی ہین ہزاران مولد حضرت
ندیکھا نور جو دیکھا میانِ مولد حضرت

نہ ہو مومن کو کیون اسکی بارش کی تمنا
زمین پر رشک جنت ہے مکانِ مولد حضرت

ازل میں جو سیل کی خصائص ... الٰہی کو
کیا مشہور محفل مدح خوانِ مولد حضرت

زمین میں مثل انسان عرش والے چلتے پھرتے ہیں
بہ ہر ادنیٰ سا دو فن عزوشانِ مولد حضرت

یہی اونچا ذکر میلاد مبارک کی
ملائک آ کے سنتے ہیں بیانِ مولد حضرت

جو منکر اسکی عظمت کے ہیں شیطان مجسم ہیں
بہشتی جنتی ہیں مدح خوانِ مولد حضرت

زمین و آسمان میں الٰہی یادگار تھا
دو عالم شاد و خرم تھا زمانِ مولد حضرت

زمین گلشن ایجاد رشک باغ رضوان ہے
یہ سرسبزی ہی جو تھی آن مولد حضرت

ردیف شین معجمہ

بر

ردیف جیم معجمہ

کب تلک ہوں آپکی فرقت سے بدم الغیاث ۔ الغیاث اے بادشاہِ ہر دو عالم الغیاث

دستگیری کر مری ای شافعِ روزِ جزا ۔ کھینچتے ہیں اب گنہ سوئے جہنم الغیاث

اے دریچہ نبوت رووں کبتک ہجر میں ۔ ہو گئی ہے آنکھ ہر اک جا دہ زمزم الغیاث

ہاتھ آجائے اگر خاکِ مدینہ ہو شفا ۔ دردِ دل جاتا نہیں بہلو سے اکدم الغیاث

ای توسل آپکے کس دن ہوگی توبہ قبول ۔ اب ہوں ہی گریہ ہے جو آدم الغیاث

عارضِ گلرنگ حضرتکا جو دلمیں عشق ہے ۔ مثلِ بلبل نالہ رہتا ہے ہر دم الغیاث

ایک بھی گر امتی دان آپکا رہ جائیگا ۔ روزِ محشر کو پکاریگا جہنم الغیاث

یا خدا لیکر مدینے کیطرف باد مراد ۔ جوشِ طوفان ہے یہی آنسو چشم پرنم الغیاث

ہوں نبی کی زیارت کو میں از خود گیا ۔ دیکھکر حالت کو میری کہتا ہے عالم الغیاث

لطف وسدم بارحمت کو لیتا ہے خدا ۔ ہجرِ حضرت میں کیا کرتے ہیں جب ہم الغیاث

تیغِ فرقت سے ہے دل افگار الغیاث ۔ کبتک رہو میں صورتِ بیمار الغیاث

ہجرِ نبی میں زیست ہے بیکار الغیاث ۔ دل ساغر سینہ میں ہے خونبار الغیاث

کٹتی نہیں ہے رات جدائی کی کیا کروں ۔ اے تیغِ عشق ابرو ہے خمدار الغیاث

ایسا ہوا ہوں اب غمِ ہجرِ نبی سے زار ۔ تارِ نفس ہے دلکو گرانبار الغیاث

الف

دل میں ہر کیفیت چشم جناب مصطفے ۔ کیا خراب عشق سی لبریز ہی میخانہ آج

لطف گر نعت نبی میں تم نے لکھی یہ غزل
شاعروں کو خوش سناتا آپکا افسانہ آج

کوئی ساماں جہاں رکھتے ہیں نہ زر محتاج ۔ دولت عشق نبی کی ہیں تونگر محتاج

آرزومند ہیں کیوں تیرے تونگر محتاج ۔ اے پیمبر ترے ہوگے ہیں پیمبر محتاج

غیر کا ہو نہ الٰہی دل مضطر محتاج ۔ رکھیو ہمیشہ کا مجھے پھر پیمبر محتاج

سالک راہ خدا کون ہے ہادی تجھ سا ۔ پیروی گاہ ہے تری خضر سا رہبر محتاج

حسن جو پایا ہی کہ شمار کرتم ہو محبوب ۔ اپنی جاموں سے ہو جاتی ہیں باہر محتاج

گروہ عصیاں کرم پر ہیں احسان ترا ۔ بھر لیں دامن میں عوض اشک کی گوہر محتاج

ملائکہ ہیں اپنے نبی سے سائل ۔ کیا کریں جامہ و عمامہ و چادر محتاج

مجکو اللہ نے حبیب ہو ورنہ کو نہیں کیا ۔ پھر دو عالم ہو ترا کیونکہ نہ یکسر محتاج

ہیں یقیں جوش دریای کرم ہی تیرے ۔ حشر کو امت تشنہ کے ہو کوثر محتاج

تشنہ نرگس شہلا ہی ہمارا کہ ہمیں ۔ نہیں کوثر کا ہوں اے ساقی کوثر محتاج

نہ او شہیں گے دم لیکی نہ جنت جب تک ۔ بیٹھے میں آپکی دروازے پر آکر محتاج

جامہ خاک رہ یثرب میں نہیں گرد آلود ۔ جیب و دامن میں لیے جاتے ہیں تونگر محتاج

دیوان لطف ۱۷

الف

ردیف خائے معجمہ

ردیف دال مہملہ

اک آن میں جا مسند قوسین پہ بیٹھے — اور ذرّے سی تیزی تھی اک فرس شب معراج

موسیٰ کہاں وہ جبل طور کہ تاب آئی — جو بات ہوئی آپکو حاصل شب معراج

روزہ کی نماز کی عبادت کی خطا کی — امت کی ہر آسان ہوئی مشکل شب معراج

جلوا میں جہاں جا کے سکے پیدا دل — محبوب خدا وان ہوئے داخل شب معراج

تھی عرش سے تا فرش منزل ملی کی — تھے حور و ملک نعت میں شاغل شب معراج

سرد آتش دوزخ ہی گنہگار و نپر اے لطف — ابلیس تھا پابند سلاسل شب معراج

ردیف حائے مہملہ

پیدا کرے وہ عشق رسالت مآب روح — جنت میں جا کے جسکے سبب بے حساب روح

عشق رخ رسول میں جوئی حزیں جان — تن سے نکلکے بہکتی بو سے گلاب روح

غافل ہے جو یاد رسالت مآب میں — ہوگی بہت خراب بخانہ خراب روح

راہی ہو ہوں کعبۂ مقصود کی طرف — دیکھوں تن آگیا کہ ہے بیکی شتاب روح

رکھتا ہی دل جو گیسوئے حضرت کا سلسلہ — زندان تن میں کھاتی ہے کیا پیچ و تاب روح

لیلہ اب تو آ کے مسیحائی کیجیے — ہوتی ہے مثل جسم فنا ای جناب روح

ہوں عاشق رسول کہیں جب رہو — دیگی روز حشر خدا کو جواب روح

ای لطف جان کھینچنے ہجر نبی میں تم — آزردہ دل ہو یا کرے ہمیشہ عتاب روح

مخلوق میں خالق کا بھی اظہار نہ ہوتا
ہوتا نہ اگر خلق میں اظہار محمد

ق

یوسف سے فزون حسن میں ہیکر ہے کہیں
اس زور پہ ہے گرمی بازار محمد

بتا رہے نہیں ہان ونکی زلیخا ہوئی خواہان
اور یان پہ خدائی ہی خریدار محمد

جو طالب جنت ہو وہ طوبیٰ کے تلے جائے
جنت ہے یہین سایۂ دیوار محمد

اے لطف وہ محبوب خدا و دو جہان ہے
جو کچھ کہو وہ سب ہے سزاوار محمد

ہے چشم تصور میں جواب رخ محمد
دل قبلہ نما کعبہ ہے ابروے محمد

ہے روح روان نکہت گیسوی محمد
بیمار لبے رگ جان نے ہر اک ہوی محمد

سنبل ہی نہین نکہت گیسوی محمد
گل میں نہیں رنگ رخ نیکوی محمد

ہے شوق فزا دل و جان روی محمد
روی دل و جان کیون نہ ہو سوی محمد

ہون بلبل شیدائے گل روے محمد
ہون قمری سرو قد دلجوے محمد

کر بیٹھے محمد قوت بازوے محمد
اے لطف لکھون مدحت حیدر و محمد

پر دو نہے طائر دل اہل نظر کے
دو شمع سر طور میں بازوے محمد

شق القمر انگشت کا ادنے ہی اشارہ
اے صل علے قوت بازوے محمد

پیشانی انور سحر عید ہے لا ریب
گیسو شب قدر ہے گیسوے محمد

19

ایضاً

ہے سر میں دل کے سیہ سودائے محمد
حیران ہیں جو انسان ہیں شیدائے محمد
سعی کا کرے حضرت موسیٰ سی لشارت
سایہ جو نہیں جسم مطہر کا یہی وجہ
آسیب قیامت سے بلا میری نظر لگی
تو بیس کا تھا فاصلہ حق سے شب معراج
باقی ہیں ادھر عالم بالا سے مری آہ
مطلوب الٰہی کی بلندی پہ جو یہ فخر ہے مژگان
رنج کے ورد یہی کہتا ہوں اللہ دن بھر
اب بند کے سر میں یہی سودا ہے شب و روز
گو ترجمہ کی حد سے نہیں تاب سخن ہے

ہر دل میں خیال رخ زیبائے محمد
کی عقل ہے جسکو نہیں سودائے محمد
دیکھے ید بیضا جو کف پائے محمد
اک نور مجسم ہے سراپائے محمد
میں دل سے ہوں محو قد رعنائے محمد
ادنیٰ سا یہ ہے رتبۂ اعلائے محمد
حسد سے ہی عشق قد بالائے محمد
دیکھا نہیں کیا قامت رعنائے محمد
رویا ہی میں دیکھوں رخ زیبا
ہو سر یہ مرا اور کف پائے محمد
یہ لطف مگر پڑھتے ہیں مرغ سمائے محمد

ہو شمع لحد شمع تولائے محمد
ہو نقش لحد نقش کف پائے محمد

بنایا دو جہاں نے اک مکان محفل مولد
کہا کرتے ہیں باہم ساکنان محفل مولد
جہاں دل کھول کر کرتے بیان محفل مولد
نہ دیکھا اک عمل ہم نے بسان محفل مولد

مرتے دم نام محمد کا زبان سے نکلے
دیکھنا ہوں قیامت اگر دل میں حشر کا
سرنگوں نے سی ہوا کرتے ہیں بیمار اچھے

ایسا عامل مجھی کر دی کوئی گنڈا تعویذ
چاہیئں گے مرقد حضرت کا سچا تعویذ
واقعی آپ کا ہے نقش کف پا تعویذ

نقش سینہ ہے نام محمد کا ہمارے دلبر
اس اثر کا کبھی عامل کوئی دیکھا تعویذ

ردیف رائے مہملہ

ہم اہل گناہ ہونے سے مہو خلد بریں سے ...
یارب مجھی اب عشق محمد کا عطا کر
ہر دم ہے تصور کے عوض ناریں ہمارے
دل سے نہ کبھی جائیگا عشق شہ لولاک
محروم مدینے کی نہ یار تک رہا تو

یہ احمد مرسل کے ہی نزدیک نہیں دور
جو اور تمنا ئیں تجھیں سو سب کہیں دور
گو ملک عرب ہند سے اے دل ہی کہیں دور
ہو جائے فلک پاس کہ ہو جائے زمیں دور
چل دور مرے آگے سے اے گوشہ نشیں دور

جنت میں قیام ہو سحر ان اے لطف نبی کے
ہو جائے ہمیں یہ کہیں جانے میں دور

کوئی نہیں تمہارا ہمسر مرے پیمبر
لاریب تم ہو سب سے برتر مرے پیمبر
کون و مکاں سے فزوں تر مضطر مرے پیمبر
شعلے بھڑک رہے ہیں دلبر مرے پیمبر

بکھو اوسکی یاد مصحف عارض میں یار ہے | نزول آیت رحمت ہے جسکی اک صورت
بھر سکے گوہر مقصود کیا کیا جیب دامان تیز | وہ دریا کرم ہے تم بھر کو گر آیا سخاوت
تعلق کچھ نہیں دنیا میں جز عشق نبی مجکو | پھنسیں آزاد دلم رشک بن سیری قرابت
اوڑا کر لیگیا اقبال حالی ایک دو دسہا | جا پہر چھوڑ دین کے ہم الا مین سے
نبی کے ہجر کا غم عیش و عشرت سے زیادہ ہے | ہر روان وصل یاران قربان ہوں کہ عشق کی
سمجھے کیونکر نہ ناصح ملک خلد بریں سمجھیں | ترا اسم مبارک ہے سرمہ دیدۂ جنت
نہیں ملتی کبھی یاد نبی سے ایکدم مہلت | نماز پنجگانہ شیخ بھی موقوف ہے
او جنت کو لیبی بیگا وہ رلو جہنم ہے | گواہی جسنے دی کہ باعث اوسکی

مدینے کی گدائی بادشاہی سے زیادہ ہے
چلو اے لطف پائے خاک اولیں تربت

کیوں نہ غش کہاوین حبیب مصطفے کو دیکھکر | وہ شب معراج میں آئے خدا کو دیکھکر
جو کہ ایمان لائے ہیں آل مصطفے کو دیکھکر | حشر میں خوش ہونگے دیدار خدا کو دیکھکر
لائے سب ایمان رسول کبریا کو دیکھکر | کفر باطل ہوگیا اوس حق نما کو دیکھکر
مظہر ذات خدا کہیے نہ کیونکر آپ کو | شان حق یاد آئی روئے مصطفے کو دیکھکر
دعوی ہے رشید قیامت کی ہی بابت خلیل | امت احمد پہ الطاف خدا کو دیکھکر

بسر سے انکھوں کا نہیں چمن تا میری کا نہار
رشک رہینگے جو رشت پا اور محبوب کے
سالک راہ حقیقت کون ہے حب مصطفے

خاک مین ملتا ہون بجنت نا رسا کو دیکھکر
کیون نہ شرمائین مسو خور لیس پا کو دیکھکر
ساتھ ہونگے خضر بھی اوس رہنما کو دیکھکر

بے رضوای لطف مین نام نبی کا لیتا ہین
سب ملک قائل ہین میرے اتقا کو دیکھکر

لکھون حبیب خدا کی یہ مدحت رخسار
لکھون جناب کا وصف گیسو و رخسار
لکھون جو نور کا گر وصف ابروئے خمدار
لکھون گر آپکے کوچے کے وصف مین اشعار
بنینگے طائر تصویر طوطی و بلبل
مثال رنگ کے ہوون پایا کی کب ورطا و فرس
مرتبہ تا بہ نجم شہرہ ہے فصاحت کا
پڑھون جان رسالت کا اس فصاحت سے
جو وصف اوسکی ہدایت کا پھر سناؤن مین
اگر جناب کے منکر ہو مدعی سن لین

کہے جہان کہ یہ مطلع ہے مطلع انوار
کہے زمانہ کہ یکجا ہوئے ہین لیل و نہار
کرین طواف مرے گھر کا کعبہ کے زوار
بہار خلد کا فردوس ہون کہ گیسو و خار
سنینگے آپکا گر وصف خوبی گفتار
سناؤن آپکے اس رعب کی خوبی رفتار
کرون نہین نظم اگر وصف خوبی گفتار
کہ منکرین بھی الحمد سے کرین انکار
تو اوسکو سمجھے ہون کفار کفر سے بیزار
اگر خدا کی یہ وحدانیت کا خود اقرار

ذرا نہ آتش دوزخ سے کچھ بھی واعظ ۔۔۔ خدا کے واسطے طعنے نہ دے مجھے اے یار
گنہگار خطاوار حد سے بیحد ہوں ۔۔۔ شمار میں نہیں آتے ہیں میرے گو کردار
ہوئی ہیں کار جہنم گرچہ سب مجھسے ۔۔۔ بجز بدی کے نہ نیکی کبھی ہوئی زنہار
مگر امید قوی ہے بڑا بھروسا ہے ۔۔۔ بروز حشر طلب ہونگا جب سر دربار
خدا نے جسکے سبب [illegible] کیا پیدا ۔۔۔ طفیل ہے کے لیے جسکے یہ سب ہوا اظہار
نبی ہے جسکے سبب سے امت [illegible] ۔۔۔ لقب ہے جسکا کہ محبوب ایزد غفار
خدا سے جو کہ خدائی کو بخشوائیگا ۔۔۔ شفیع روز جزا وہ شفیع روز شمار
خدا سے کیسے وہی مجھکو بخشوائیگا ۔۔۔ مراد وہاں بھی ہے مختار احمد مختار
فرشتے لکھتے ہیں نیکی بدی جو بندونکی ۔۔۔ کرینگے پیش وہ پیش خدا بروز شمار
کھلیگا دفتر اعمال انکا بدا و بھلا ۔۔۔ خدا کی ہونگی حاضر وہاں سر دربار
ہر ایک فرد بشر لیکے اپنی فرد عمل ۔۔۔ خدا کو آپ سنائے گا اپنی آخر کار
لکھے ہیں نعت نبی میں جو لطف نے شعر ۔۔۔ رقم ہیں نامۂ اعمال میں وہ سب اشعار
دکھایا جائیگا جب میرا نامۂ اعمال ۔۔۔ ادا و قسمیں ہو گی لکھی نعت سید ابرار
خدا وہ لطف دکھائے عجب او دیکھیگا لطف ۔۔۔ پڑ ہونگا لطف جو نعت نبی کا نگار
یقین ہے آتے پڑھ جائینگے [illegible] ۔۔۔ شمار کر نہ سکے جز خدا کوئی زنہار

ایضاً

۲۴

کبھی زیارت مرقد نصیب ہو جائے	ہمیں بصورت دیوار تا بروز شمار
سنیں زبان ملک سے گر درود شریف	درود پڑھتے رہیں صبح و شام لیل و نہار
عجب نہیں ہے جو فردوس کو غش آجائے	رسول پاک کے روضہ کے دیکھ کر انوار
یہ آب و تاب ہے اس مرقد منور میں	چھپی ہے قبر مطہر پہ چادر رنگیں ہزار
یہاں سے عکس ہے جنت میں اسکا عکس فگن	بشکل آئینہ روشن ہیں یاں در و دیوار
صفت مدینے کی حد بشر سے باہر ہے	ہر اک زمین کا ذہن رسا ہے یاں بیکار
زمین وہ پاک ہے خلاق دو زمن کی پسند	رسول پاک نے اپنا کیا ہے اسکو دیار
یہ ملک وہ ہے کہ ہر ملک ہے اسکی	ملوک کرتے ہیں سب اسپہ ملک و مال نثار
شفا مدینے کی بیمار کی یہیں ہے لطف	کہ چنگے ہوتے تھے ابن عیسیٰ کے عہد کے بیمار

ردیف زای معجمہ

بسا بندہ کو ہے اللہ کا محبوب عزیز	ہونگے یوسف نہ مجھے جس سے یعقوب عزیز
دفن ہو جاکے مدینے کی زمیں میں لاشہ	حق تو یہ ہے مری مٹی ہو فلک سے بھی عزیز
عشق محبوب خدا سے ہوں میں محبوب خدا	دوستاں ملک مجھے رکھتے ہیں مجذوب عزیز
جو تمنا ہوں کہ کیا کہوں کسی کا یا ہوں کبھی	نام حضرت کا ہے ایسا مجھے مکتوب عزیز
کیوں نہ ہو عشق محمد کا مجھے ہر دم اے لطف	اسکو بھاتا ہے خوش انداز خوش اسلوب عزیز

الف

[illegible]

مشتاق شافع محشر کی زیارت کا ہون ان — جلد آنا ہی نہین ور قیامت افسوس

تیشۂ دل کا برا ہو مجھے بیدار کیا — خوب کرنے ہی تھی اوسکی زیارت افسوس

کھایا اکدن نہ غم ہجر نبی نیا مین — جیتے جی مجکو ہوئی کچھ معیشت افسوس

مرگیا ہجر نبی کے وہ او شاکر صدمے — خستگی کرتی رہیگی شب فرقت افسوس

ہو گئے انسے دیدار نبی کے سائل — دل کو رکھا ہمین سوائے قیامت افسوس

ہوئی ہاے مدینے کی زیارت حاصل — جینے جی مین ہوا داخل جنت افسوس

لطف ہمارے ہی حسرت کی زیارت کا رہا — ہوئی حسرت دیدار سے صحبت افسوس

ردیف شین معجمہ

کرچکا دل خنجر ہجر نبی پاش پاش — آستان پر انکے اب جاکر کرین پاش پاش

وہ صفا دل ہے نبی کا عشق سے دیکھے اگر — سنگ غم سے کردے آئینہ سکندر پاش پاش

عیب پوشی کر کرے شاہ میری روز حشر — یہ بدن ہوئے خوشی سے ہو کے کیا پاش پاش

جبہہ سائی آپکے در کی حاصل ہوگی گر — سر ہی کر دونگا مین پر شیشہ مثلِ پاش پاش

آتش عشق نبی وہ ہے اگر ہو نصیب — موم ہو فولاد اور ہو جائے پتھر پاش پاش

زائرونکی پانو مین دیکھا جب کانٹا لگا — ہوگئے ہین دل جگر دونون برابر پاش پاش

صدمہ ہجر نبی مین گر کبھی نالہ کرون — سینۂ افلاک ہون ہو جائے پیکر پاش پاش

لا ابتدا کہین نہ انتہا نام ص
نہین ہین ان کے ہی سلطان ص
نہین ہین سرور ہیں سردر ص
نہین حریت ارض سما ص
شکل نور سے پیدا ہوا ہے
ستار الورے او خدا ص

[illegible]

[illegible]

ہیں تیرے سبب فردوس و سرخ
عرش تیرے لیے سب کچھ بنا خاص

ہیں جتنے ہیں عاشق ہیں خدا کے
محمد ہیں حبیب کبریا خاص

خدا مداح خود ہے آپ جس کا
اور سبکا لطف ہی مدحت سرا خاص

لاریب فیہ جسکی ہیں سب بند کلام خاص
ہیں سب یہیں پہ رسول علیہ السلام خاص

ہیں سب امم میں امت خیر الانام خاص
خاتم نبیین خاص ہیں جانتے ہیں عام خاص

محبوب مصطفیٰ ہے تو وہ شراہ مقام خاص
خالق ہی روبرو جو ہوا ہمکلام خاص

لایب ہی وہ خدا کا رسولوں کا مقتدا
کیونکر نہ ہم کہیں اوسے خیر الانام خاص

اونکے سبب سے خلق ہیں خلقت سب ہوئی
اونکے سبب ہوا ہی یہ سب اہتمام خاص

قرآن سے لا کلام ہی اس بات کا ثبوت
خیر الامم ہی امت خیر الانام خاص

اے منکرو حدیث صحیح میں دیکھ لو
حضرت ہی ہونگے شافع یوم القیام خاص

جنت میں دخل کیا جو کوئی دخل کر سکے
جائینگے جب تلک نہ اس امت کے عام خاص

ہے کون اس سے شرف سے سوا
بھیجا خدا نے کس پہ صلوٰۃ و سلام خاص

اکیلا میں لامکان پہ جا بیٹھے پھر بھی آئے
بعد مصطفیٰ یہ کسکو ملا ہی مقام خاص

جاسوس نے نکلے پیٹ نے میں جا ہی سنا دیں
جیسے سنا ہے آپکا وہاں اہتمام خاص

ردیف خائے معجمہ

داخلہ ہوا قیامت سے دھر کیا ہی غلط	کرتی ہی یاد تسبیح حشر او سدم غم غلط
دوسرا یائمین اگر اپنا سا شیدا رسول	دونون شیدا کی کرین پل انکو نام غلط
روبرو روشن سے دنیا تیغ و ظلمات کی لیا	کریکا اک عالم کا اے مہر دو عالم غلط
نام اونکا کام آیا اون فرعون کے بھی	حشر تک ہوتا نہ ادمی حوا و آدم غلط
ساقی کوثر کا ہو نام مبارک سبز زبان	تشنگی تیغ کا ہو تیغ کرد دم غم غلط
اب عرب ہمنامی شہنشاہ عرب کا بلا	تیری دوری کا نہیں ہوتا اسیر غم غلط

یا محمد کہتے ہی ای لطف غسب رنج ہو
ہی بجا گر اوس وظیفہ کو کہین اسم غلط

ردیف ظا معجمہ

ہم اندہ عشق حبیب خدا لغدا حافظ	لب شکر جنش کو یہ جو صلا خدا حافظ
رسول کا ک یہ دل لگیا خدا حافظ	رقیب لطف تو کسکا بنا خدا حافظ
غنی ہون دل سے نہین غم تہیدستی	مرا رسول ہی حامی مرا خدا حافظ
اودہر کو خدیہ دل مجکو لیچلا حسیدم	قدم قدم پہ یہ آئی صدا خدا حافظ
خدا دکھائی یہ دن جاؤن پہر مدینہ کو	اسیر جسے کہین اقربا خدا حافظ
ہوای شوق سے بہو نچو نگا وہ تا بتک	سر غبار کا ہی ای صبا خدا حافظ

ردیف قاف

لعلین لب اگر کہین تیرے قند کلیہ کر لے
چشم عالم فرنگہ جا کو لی جھپا رشک باغ

رو تو نے ہین خوش نشان چھالو یہ جو حسن
تنگ آیا ہی کیا ہی صحرائے مدینہ رشک باغ

چاک سل تن جگر ہے لالہ ساں داغ داغ
سیر کرتا گاشن اس گلشن کی اے رشک باغ

تنگ آیا جی عالم تیرے ہر تو سے چمن
عارض پر نور کو زیبا ہی کہنا رشک باغ

گل ہوا تنگ کہاں ہین یہ ہر بنی مین ہمین لطف
ہے سراپا جسم اپنا سر تا پا رشک باغ

ردیف فا

نہ ہیں صلوات محمد مقبول کی کیونکر تعریف
شاہد نظم کی خاطر ہی یہ زیور تعریف

ایسے ہمیشہ کی لکھے کوئی کیونکر تعریف
وہم ادراک کسی کی بھی کسی کی ہو باہر تعریف

حق تو یہ ہی کہ جو بہتر سے ہی اسکی بہتر تعریف
میرے مولا کی وہ کمتر سے بھی کمتر تعریف

خالق ارض سما آپ ہو جسکا مداح
ایسے ممدوح کی ہو عبد سے کیونکر تعریف

کوکب بخت سراج چرخ سعادت کا نجم
تیری لکھتا ہوں جو ای مہر منور تعریف

اک جہان نام خدا اسکا ثنا ہی کلمہ نیز ا
چشم بد دور تری ہوتی ہی گھر گھر تعریف

در فردوس میں رضوان نہیں جب ہوگے گا
ہم چلے جائینگے حضرت کی سناکر تعریف

ہوتی ہین وان سر چشم ملائکہ حاضر
احمد پاک کی ہوتی ہی جہان پر تعریف

جن و انسان زمین پر یہ فقط ہین مداح
کرتے ہین حور و ملک تیری فلک پر تعریف

ردیف کاف تازی

شب خیال رخ روشن میں ترے آئینہ تمنا ک
جلوہ دکھلا گیا چاند دو ہفتہ نمناک

گر رہیگا یونہیں مجھ پر قدر غضب نبی
باغ جنت میں کریگا مجھے ملوا غمناک

رعد کا چھیا تی پہ ہے سمر کر رہا جابک
تا لرب تنبیہ مژہ کر کوئی تیر غمناک

جیتے جی ہجر نبی کیوں رولاتا ہے چرخ
مفرداول ہی سے پیدا ہیں ملائک

پاس خاطر و خدا کو بھی تمہاری محبوب
ایک مومن بھی محمد کے ان شریفوں غمناک

بسکہ شائق عجب کیا ہی جو ہو شادی مرگ
بیٹھے جی گر تری کوچے میں تو مغناک

کونسا یوسف ثانی نظر آیا ہے عزیز
خواب سے اور جدا ہوں شکل دلہنی نور جمال

میں سمجھا ان تشبیہ عارض گل رنگ نبی
منہ سے نکلے وہ جو حسن اصل شرافت ناک

بولے خوش ہو کے میں خوشتا ایسی مرگ
یا در احمد میں مجھ کو لطف جو دیکھا نمناک

ردیف لام

ہو گیا ہے سینہ سوزغم سے مجمر یار رسول
سر تیغ جان ہی بصورت سیماب ...

عیسی جنت کہاتا ہی مقدر یار رسول
ہے رہ عقدہ کا تسمہ بازی گیسو ...

رشک عنبر کر بستگی الیسی مرگ ہے
زخم گلکھا کے گرا پا سیر در بار رسول

خط نبی نگ سوختن سی کرکوئی تشبیہ دی
مستکی جنت سمو ز لفرو کا سہر یار رسول

رحمة للعالمین تم ہو تعجب سے روز حشر
رحم کیجیے نار کی زحمت سے بچو یار رسول

[illegible] دیکھیں تیرے رخ روشن کو مہر و ماہ	جو آئینہ ہوں ششدر و حیران یا رسول
[illegible] افسوس ہے مگر یہ فراق جناب میں	نادم ہوں منفعل ہوں پشیمان یا رسول
[illegible] رہتا ہوں یاد میں متوالا میں آپ کی	پہونچی نہ عرش تک کہیں طوفان یا رسول
[illegible] ہیں تیرے دشت مدینہ ہوا جو یاد	ٹکڑے کر دیگا جیب و گریبان یا رسول
[illegible] وقت نزع شربت دیدار ہو نصیب	تلخی مرگ مجھ پہ ہو آسان یا رسول
[illegible] نہ کس طرح سے کریں جان و دل فدا	صدقے میں جنکے پایا ہے ایمان یا رسول
[illegible] لئے تیری شان کے تھا نے حشر کو بپا	اونچی سبھی سے ہے یہ ایک تیری شان یا رسول
[illegible] ہیں جناب کا ایک نامہ ناز ہو	رضوان تمہارے در کا ہے دربان یا رسول
[illegible] لیجئے خانۂ دل اپنے عشق سے	مدت سے گھر پڑا ہے یہ ویران یا رسول
[illegible] انکو نعمت جنت سے فیضیاب	سب امتی ہیں آپ کے مہمان یا رسول
[illegible] نصیر سرور دیا ہے الطاف کی نگاہ	بندہ ہے مور تم ہو سلیمان یا رسول

ناکی ہے لطف [illegible] کو غلامی میں کیا دریغ
سب ہے [illegible] یہ کیا فرمان یا رسول

ہوتا نہیں ہے [illegible] افسانۂ رسول	دیوانہ رسول ہوں میں دیوانۂ رسول
[illegible] کا جز و [illegible]	بیگانہ صحابہ سے بیگانۂ رسول

جہان میں ترے سبب ہے ہر ایک گلشن باغ زمن — ہیں کی نہ گر برپا تری محبت میں
ہنوز نہ تھی کبھی ادنی سی یہ ہوتی اگر خدائی — سر ہو سکتی مجتنوا ای رسول عالم
ازل میں جسکو کیا ہے وسیلہ ڈھونڈا بخدا ترا سہارا — ہر ایک جن و بشر فرشتہ تری
ہمیں زمین میں ہے سبھی کی رنج کیونکر ترے سوا ای — سجا ہی کرتا رہے ثنا ای کہ تیرا رب
ہنوز ایسا کسیکا رتبہ جو تجکو رب العلا بخشا — گدا ہیں ایسے شاہ جیسے ادنا قبا و دارا
خدا کا پیارا نبی ہمارا جہان فانی سے ترت سدھارا — کیا خدا نے یہ جب اشارا کہ آپ ترت کا کرو

خدا کے پیارے مرے ہمیں تیرے شفیع ہونا بروز محشر
تری شفاعت کی دھوم سنکر ہی لطف رو بہر نعیم

کریں کیا حضرت کے وصف گیسو و رخسار ہم — فیصلہ کر دیں تمہارا کافر و دیندار ہم
لکھتے ہیں اب دیکھیں عشق سید ابرار ہم — شاعروں لکھیں پہ کیونکر نعت کے اشعار ہم
وصف دندان مبارک ہیں لکھیں اشعار ہم — موتیوں کا مینہ برسا دیں مع گوہر بار ہم

لطف پڑھ کے وصف کو احمد مختار ہم
لیں گے خالق سے صلہ میں خلد کا گلزار ہم

دیکھنے پائے نہ او نگار روی پر انوار ہم — صورت آئینہ حیران ہو لئے ہر بار
پڑھتے میں سلک در دندان حضرت کی صفت — منہ سے یا موتی اگلتے ہیں

آدمی کیسے فرشتوں سے بڑھ جائینگے ورود | حشر میں حضرت کی جو تکریم ہو سنو خاص ہم

لطف ہوگا معرکہ میں حشر کے اوس روز اے لطف
جب خدا سے ہونگے اونکے طالب دیدار ہم

ردیف نون

عشق نے ہر گز دیا ... تھا ہمارا اندنوں | دل جو افزوں تھا ان ہی مجکو پیارا اندنوں
ہم شفیع المذنبین جو گئے میرے تھا با | محبوب ہاتھ آیا ہی بخشش کا سہارا اندنوں
... عوض بلبل کے حسن ... | ہوش ہے میرا چمکتا ہے ستارا اندنوں
جان سے ... روز قیامت میں ... | ہندوؤں کی ملت ہو میرا گذارا اندنوں
... کتاب اوسکا ... | ہو گیا ہی حفظ قرآن مجکو سپارا اندنوں
... اوس جان ... | جان شیریں ... ہے گوارا اندنوں
... شوق حبیب کبریا ... | عرش سے کمتر نہیں ہے دل ہمارا اندنوں
جان کر اوس جان جان کو ... | خوف محشر نے کیا دل سے کنارا اندنوں

وصف ابروے محمد کا دلا کر لطف شوق
لے اجل تیغ قضا نے جان سے مارا اندنوں

اللہ او ند دو عالم ہے قرآن ... | تری تعریف لکھنے کی کہاں طاقت ہے انسان میں

الف

وہ تو سالک ہیں جو مجذوب ہیں دیوانے ہیں
وصفِ جنت کبھی بھولے سے نہ کیا واعظ
شعر خالی نہیں وصفِ قد و گیسو سے کوئی
عاصیو کو بخشش کی بھلا تھی صورت

تشنۂ شوقِ محمد ہیں جو سرشار
ابھی یثرب کی فضا سے تو خبر
میرے دیوان میں مصرع کوئی بیکار
بخشوا دیں جو ہمیں احمدِ مختار

یاد ابروے مبارک میں گا کاشی کی لطف
یہ تو آسان ہے مشکل نہیں دشوار نہیں

عشقِ محبوبِ خدا یدل ہے جس میں نہ ہوا
سبکر ہی ہے خدا کی ہوں جو ملاح اپنی
روح جنت لے پہنچا یگی سینے سے مری
کر مجھے سیراب دیدارِ رسولِ پاک سے
کافر مسلح ہے وہ مرتد ہے وہ ملعون ہے وہ
یاں آسانی سے ہو سکتے ہیں مردن اپنی
عاشقِ شاہِ عرب ہو کر ہوا ہوں میں
ازل سے عشقِ نبی نے یہ بنایا مجھکو مست
پھرتی ہے آنکھوں میں میری صورت نبی

لاکھ مومن ہو مگر ایمان میں کامل نہیں
ورنہ میں اشتہ تو وصف کر سکتا ہوں
ہیں شیدائی نبی جو دہ پیچھے
آب کوثر کا خداوند ہیں پیاس
جو رسالت کا رسولِ پاک کی قائل نہیں
آنکھیں تیز دیکھے مشکل میں مشکل
فرقۂ عشاق میں سمجھا کوئی کا
یاد رخ سے ایکدم بھی دل مرا
لطف تھا والضحیٰ کا مدہوش

۳۴

آپ کا مداح ہوں انکا خدا ہی ہے گواہ	آپ کی مدحت سنا کر یا شفیع المذنبین
کر خدائی کو فدا ایسا پہ ہی عشق ہے	آئینگے جب پیر در پر یا شفیع المذنبین
تم کہو گے جب کہ ہو ہر سانس سے لب پہ یہی	چپ رہیگا ہر ... یا شفیع المذنبین

بخشوالینا خدا سے لطف کو روز جزا
اے شفیع روز محشر یا شفیع المذنبین

خاک ہو جاؤنگا گر عشق شہ لولاک میں	بوئے کافور جنان آئیگی میری خاک سے
پھر رہا ہوں جستجو میں صاحب لولاک میں	مہر عالمگیر ہو تم تیرہ افلاک میں
حشر کے دن آتش دوزخ بجھانیکے لیے	رو کی رکھے میں نے آنسو دیدہ نمناک میں
سنبل و ریحان جنت میں ہیں اے مانتو	جیسی خوشبو ہے مدینے کی خس و خاشاک میں
آب کوثر سے جو تو نے غسل دی تن کو کیا عجب	جل مرا ہوں آتش عشق رسول پاک میں
جلوہ فرما ہے رخ پر نور حضرت کا خیال	یا تجلی طور کی ہے اس دل صد چاک میں
اور سے کیا عرش اعلیٰ سے بھی ہے اعلیٰ مرتبہ	جو ولادت مصطفیٰ کی ہے زمین پاک میں
جیتے جی ہم پہنچا دو گلزار مدینہ تک اگر	اور مر کر رہ گیا اس منزل وحشت ناک میں ق
دیکھنا حسرت کیا نہ دیکھو اس نے لا یاز	ای فلک لاشہ ملائک لے اور ... خاک میں
... آرزو ہے ...	دم نکلے جو عشق صاحب لولاک میں

۳۵ دیوان لطف

کلام اللہ مین الکل جن کی وصف رحمت ہے
اوسی کے سینۂ بے کینہ مین کا سودا لطف کے سر مین

لطف کیا ہے جو ہی نافی محفلِ میلاد مین
ہین رسول اللہ یا من محفلِ میلاد مین

جب کہ گھر مین خود بدولت قدم رنجہ کرین
کیسے میسر اہل محفل محفلِ میلاد مین

تب کہ تعظیم حضرت کیون کہ ہو جاتا رہے
آدمی کس منہ سے ہو قابل محفلِ میلاد مین

اوسکو سکھلایا ہے ابلیس پر تلبیس نے
بھولکر ہو تا نہ داخل محفلِ میلاد

ذکرِ میلادِ مبارک پر کھڑی ہونے کی سب
بیٹھنا تم ہی تسکل محفلِ میلاد

سر کے بل اوٹھنا پڑیگا بہرِ تعظیم نبی
جسکو بھی اون سب کے شامل محفل

ق

اور اگر اوس وقت تو تجھ کیسی کی دور تک
لطف ہان ہوگا مقابل محفلِ میلاد

حق تعالی ہی دخوے اوس دم ہوگا تو علم
وہ کریگا سب کو باطل محفلِ میلاد مین

مصلحت اور یہ صلاح وقت ہے کہ عمر یہ نہ رہ
تا نہ خفت ہو وے حاصل محفلِ میلاد مین

جو بلاوے تجھکو یہ اوسکو جواب صاف دے
مین نہین آنیکی قابل محفلِ میلاد مین

ہے مناسب لطف اب حضارِ محفل کو سنانا
پڑھ کے محفل کے فضائل محفلِ میلاد مین

بابا دیا داخل ہوا میل محفلِ میلاد مین	خود بدولت خود ہین شامل محفلِ میلاد

٣٦

ردیف واو

جو مومنو تمہیں ہو کیا سنو درود پڑھو
شفیع روز جزا پر پڑھو درود پڑھو

سماکی ہو جو طلب جالیہ درود پڑھو
بہشت پاؤگے اسی سے پڑھو درود پڑھو

شفیع حشر کی مدحت سنو درود پڑھو
اوسرا ودھر کی نہ باتیں کرو درود پڑھو

تم جسم میں خوشبو ہو درود پڑھو
مشام جان کو معطر کرو درود پڑھو

زبان خواہیں گرو دیکھو درود پڑھو
ورد بخ جو دیکھو تو کلمہ پڑھو درود پڑھو

اگر نیا کے جو طالب تو میا لازم ہے
رسول پاک کو راضی کرو درود پڑھو

اگر تمہیں کی نظر حضور ہی ہے
حضور قاب ہے اید سنو درود پڑھو

شنو حبیب خدا کی اگر محبت ہے
شنو جناب کے حب نام کو درود پڑھو

اگر عمارت خلد بریں کی خواہش ہو
تو اوس جناب پہ ہے منعقد درود پڑھو

رسول پاک تمہارا درود خوش لین
حضور دل سے اگر مومنو درود پڑھو

ہواوس حبیب کا منظور نظارہ ہے
پڑھو درود پڑھو حاضرو درود پڑھو

اگر چاہتے ہو تم گناہ بخشے جائیں
شفیع حشر پہ اے عاصیو درود پڑھو

ہو حشر کی شدت میں خاک ہو جائے
عزیز جنت کا سودا ہے لو درود پڑھو

جو چاہتے ہو کہ کچھ رزق کی کشایش ہو
تو اوس جناب پہ اے مفلسو درود پڑھو

میں جا بستا ہوں اس سبب سے مقام کو
الفت ہے جس بشر کی جدا ہم کو

ایمان سمجھیے حب رسول انام کو
مشک جسکا وہ ہے درود بھیجے

دکھلا دو درد سے خیرت ماہ تمام کو
سو لا یہ آرزو ہے تمہارے

دیکھیں جمال رشک وشمع طور کا
یہ لوگ گلی ہوئی ہے ہر اک خاص

سن رشک جسکا حسن سے یہ جاتی ہے تیغ میں
تاثیر ہی ہی حق نے جسکا

ای رشک مہر رشک سے گھٹتا ہے ہلال
جلوہ دکھا دیں آپ جو ماہ تمام

طوف حرم میں آبرو حضرت ہی کی جو یاد
رو رو دیا ہوں دیکھیے بیداد

صحا

افسوس تیرے در تلک نے نہ پایا لطف
اور جسکو عام دیدکا ہو تا ہو عام کو

۱

تری دوری سے حالی ہے جیب کبریا مجکو
بہت لتنگ ہے شاہی سے

نہ سمجھیں جنت میں بھی اس غم کا مزا مجکو
عنایت کر فزوں عشق

رہا اس وجہ گر شوق تجلی مصطفیٰ مجکو
بہار خلد دکھلائیگا میرا

پہونچ جاؤنگا ابدال کعبہ معشوق کو لیکر
غم احمد میں رونا ہے جیب صبح

ترا اک جلوہ کاوی فروغ ہر دو عالم ہے
دکھا دو چاند سا منہ اپنا

ہوس ہے بادشاہت کی نہ دولت کی نہ حشمت کی
تمنا ہے فدا کر دو تیرے در کا گدا

خطاب رسالت مآب ہو | نازل ترے اوپر کیونکر خدا کی کتاب ہو

اے لطف فن شعر مین تم لاجواب ہو
مضمون لکھو وہ نعت مین جو انتخاب ہو

سب شاعروں مین لطف مین بار یاب ہو
شرمندہ آفتاب خجل ماہتاب ہو

برباد دیا ندا ولاخانہ خراب ہو
شوکر خشن سن ہجر کی لاکھ انقلاب ہو

آب حیات ہو وے گر تو مرا کا آب ہو
تم حبیبی جو مدینے مین داخل شتاب ہو

جسپر ترا غضب ہو خدا کا عتاب ہو
کشت امید کو مری برق سحاب ہو

خفرکہالی شمع طور جو تو بیحجاب ہو
سیماب کیطرح نہ مجھے اضطراب ہو

شیطان کے نصیب نہ تیر شہاب ہو
کیوڑا ہو بید مشک ہو عطر گلاب ہو

شوق نعت رسالت مآب ہے
جو کسب نیاب ہو
کیا نہ آنکھ کا تیر ب کی ناک کو
گلستان نبی ہی اور تجھا گئے
خیر نبی پیدا مصطفے
محبت کی جو ہو سحر تو عاصیو
کرم ہو خدا مہربان ہے
آپ چشم عنایت سے دیکھ لیں
دیکھا بیکی موسی کی طرح
خاک کو نبی کے ہاتھ آ گئے
اگر اشارہ ابرو کی روکرین
پانی جو مثل پیسم آپ کے

الف

[illegible]

دیوان لطف

۳۰

پڑا ہے در پہ تمہارے بیمار یا رسول اللہ
دکھا دیجئے اب دیدار یا رسول اللہ
دکھا کے حال [illegible] درکار یا رسول اللہ
تمہارے در کا ہوں طالب [illegible] یا رسول اللہ
ضعیف [illegible] ہوں نزار یا رسول اللہ
کہ جان جسم کو [illegible] یا رسول اللہ

مجھے تیری نہیں افسوس ہے حسرت ہمکو — خواب میں بھی [illegible] کی زیارت ہمکو
باغ جنت میں نہ رخسار قدم [illegible] گے — جب تک ساتھ نہ لے جائیگی وہ حسرت ہمکو
بھولکر بھی نہ خیال [illegible] سے جنت آئیں — گر میسر ہو مدینہ کی سکونت ہمکو
تیری ہی عشق کے فضل سے [illegible] — تیری باعث سے ہی [illegible] شیفتگی [illegible]
مرد ہی اور کی مدینے میں پہنچ جائینگے — گو کہ ہے حد سے فزوں [illegible] نعت ہمکو
پڑے رہتے ہیں جو حسرت جائیں تمہاری غم سے — زندہ رہنا ہے [illegible] ہمکو
رہنے والے ترے کوچے کے کہاں تک [illegible] — جیتے جی بخشی ہے اللہ نے جنت ہمکو
وحشت [illegible] فرشتے [illegible] لیجائیں — [illegible] فزوں ہوگی [illegible] وحشت ہمکو
شام سے صبح تلک تارے ہی ہم گنتے ہیں — یاد آتی ہے کوئی چاندنی صورت ہمکو

بخدا لطف عجب لطف ہو گر جنت میں
کفش برداری حضرت کی ہو قسمت ہمکو

ردیف ہائے ہوز

ہے عشق [illegible] خیر الوریٰ کا ساتھ — لیا ہے جسکا [illegible] خدا بھی [illegible] کا ساتھ
ہے افسوس [illegible] مجھکو ہے ان کا شنا کا ساتھ — پر دل کو شوق [illegible] حبیب خدا کا ساتھ
مرقد ملیگا [illegible] مجھ غریب کو — [illegible] کو ساتھ [illegible] اور [illegible]

[illegible]

عذاب قبر تم سے ہیں رہا بخدا — تمہارے غم کی گرفتار یا رسول اللہ
پکار نے لگیں بت کا لا الہ الا اللہ — کہوں جو دیر میں کیا یار یا رسول اللہ
فقط امید اجابت ہے ہی ثنا خواں کی — قبول ہوں مرے اشعار یا رسول اللہ
نہ مانگے گی دوزخ بھی اوس سا خستہ — نہ تم ہو جسکے مددگار یا رسول اللہ
گنہگار کوئی مجھسے کا ردین کے سوا — رہی اسی سی سروکار یا رسول اللہ
گنہگار نہ پاتے نجات دوزخ سے — جو تم نہ ہوتی مددگار یا رسول اللہ
زبان لوح و قلم سے ہی مرحبا کی صلہ — لکھے جو نعت ہی اشعار یا رسول اللہ
کرینگے آپ ہی آسان حساب روز حساب — بہت بہت ہوں گنہگار یا رسول اللہ
غم فراق نے ہیا تنگ کیا ہی تنگ مجھی — کہ زندگی سی ہوں بیزار یا رسول اللہ
خدا کے قہر سی روز جزا بچا لینا — بہت ہوں عاجز و ناچار یا رسول اللہ
پتنگ شمع گل و عندلیبان تمہیر — فدا ہیں مفلس و زردار یا رسول اللہ
ق امیدوار ہوں یا ہیں ادب سے لب بستہ — مگر یہ عرض ہے ناچار یا رسول اللہ
بر رنگ شعلہ ہوں دوزخ کی آگ سی لرزاں — بر رنگ دود سیہ کار یا رسول اللہ
شمار سے ہیں مرے سر پہ بے شمار گناہ — یہ بار ہے گرانبار یا رسول اللہ
یہی خطر ہے کہ کھینچیں نہ جانب دوزخ — گنہ کے ہو گئے انبار یا رسول اللہ

ردیف یاء تحتانی

مسجد کو کہوں عرش تو مینار کو سدرہ
ہر گنبد سدرہ کہیں صلائے مدینہ

حضرت کے سبب دیتے ہیں نقشان یاں کا اگر
جس وقت بھبکا جانے ہیں ہائے مدینہ

کہتے ہیں جسے عرش برین کرسی ہی اونکی
اللہ رے بلندی یکا نہائے مدینہ

نہ خواہش فردوس نہ پروای ارم ہی
سو جان سے ہوں بلبل شیدائے مدینہ

ہی نور محمد سے زمین مہر جہاں تاب
اور خط شعاعی ہیں سحر ہائے مدینہ

گو گلشن فردوس بلا رہنے کی خاطر
کتنا ہوں اسے پاس مگر پائے مدینہ

ہی گوشہ میں گلشن جنت گلشن ارم کا
کیا عرض کروں وسعت صحرائے مدینہ

ہی خار بہار آنکھوں میں گلزار ارم کی
پھرتا ہی نظر میں مری صحرائے مدینہ

ہی باغ جہاں غم میں ہی وادی حرمان
ہی غیرت گلشن میں آرائے مدینہ

کیا گلشن ایجاد ہی دیکھوں تو سوئی خلد
ہاتھ آئے اگر دامن صحرائے مدینہ

کافی ہی او نہیں مدینہ شوق کی شاطر
محتاج خضر کی نہیں جو پائے مدینہ

ہی نور خدا سلسلہ و سلسلہ لاتزل
لے عرش سے تا فرش معلائے مدینہ

گر ہو وین دیدار او نسی تو خود آنکھیں ہو الیں
خوش چشم وہ ہی آہوی صحرائے مدینہ

اے لطف یہ خواہش ہی کہ تنہا یہ ہو حق سے
لے جا گل شہ ورثنا سے تمنائے مدینہ

[illegible]

[illegible] نبی رسول	کھلگئی جنت کی کھڑکی اس ہوا کیواسطے
مسلم احمد کے کرتا راز کو افشا کہیں بند کرے لطف منہ اپنا خدا کیواسطے	

عشق کا جو صاحب ام الکتاب ہے	مطلق نہیں ہراس ہے روز حساب سے
[illegible] خطاب رسالت مآب ہے	روشن ہے دیکھ دل ہر آفتاب ہے
جا لگی ہے سیدی دل تنگ ہو گیا	مولا بلالے خلد میں مجھکو شتاب ہے
[illegible] جو ولی ہی کون مکان کا	بندہ کو عشق ہے اوسی عالیجناب ہے
[illegible] رسول ہیں پیوا ہوں [illegible]	دیکھو ملال و دیدۂ پر نم گلاب ہے
[illegible] رسول پاک پہ [illegible]	ایسے میں [illegible] تو کھیوتوں خدا
[illegible] نے لف [illegible] پاک ہی کر	پہلے زبان ہوئی مشک و گلاب ہے
[illegible] ہوکی جو عالم رویا میں آ گئی	بیدار بخت خفتہ ہوا اپنا خواب ہے
[illegible] کا یہاں غلام مجھے ناگوار ہے	ہندوستانے ہو مجھکو تمنّی شتاب ہے
[illegible] نبی کی شفاعت کی آرزو	بدلیں گے اک گناہ کو ہم سو ثواب ہے
[illegible] مصطفے کی نہایت ہی آرزو	آئے قضا بہشت میں [illegible]
[illegible] ہی جو دیوان میں [illegible]	روشن ہے سرورق سے آفتاب ہے

[illegible] لطف [illegible]

ایضاً

[illegible]

نہیں ہے چند روزہ ملک یہ موقوف ہے
بہ مضمون ہے کہ پیغمبر ہو اور ختم رسالت ہے

خدا کی سب نبی حق ہیں اور سب کو رسالت ہے
مگر مجھ سے آپکو سب پر فضیلت ہے

محمد کو وہ دولت کی ربانی کی عنایت ہے
اسی سبب کا خدا ان ان ہی دولت کی ہے

رسول اللہ کو سدہ قرص ماہل اب یہ عزت ہے
حدائق مجکو کہتی ہے کہ یہ مداح حضرت ہے

مری کی کعبہ سے پوشیدہ جو وہ مہر نبوت ہے
ستارہ تکی مری گردش سے اب موتی شامت ہے

ہمیشہ ذکر حضرت کی ہمیشہ یاد حضرت ہے
یہی اپنی عبادت ہے یہی اپنی ریاضت ہے

سنا ہی جب سے تیری باتھ امت کی شفاعت ہے
گنہگاران امت کو ترحا تہی ہی ہر رحمت ہے

تری نعت مبارک سی زمین آسمان روز دون غیرت ہے
اسی سے شاعران عصر کو سب کے حسرت ہے

ہماری شاعری کی ہاں رسوا کے لطف شہرت ہے
خدا کا فضل ہے حاسد کو ذلت ہے عزت ہے

سخندان ہیں یکسر مداح محمد سے میر کے
مرا حاسد جو ہے منکر ہوگا گرفتار ہے

ملائک سر سے آتی ہیں جو نام پاک لیتا ہوں
ترا نام خدا یہ اسم اعظم کیا عزت ہے

خدا مداح خود ہی آپ تو ممدوح ایزد ہیں
بشر من میں خراق کی ترسا ہو

اگر ہیں والضحی عاشق تو ہیں واللیل مو گیسو
زبان اپکی جو تکی قرآن کی تلاوت ہے

ہر اک مضمون عالی تیا علم الامت لاتا ہوں
مری فکر رسا کی اولوالعزمی ہے

مرے مضمون یہ تیری نعت کی صورت جنت ہے
حقیقت میں اسم جسم یہ صحیفہ ہے

نبی کی آستانہ مراد اوسکا مری سر کی
ہمیں خلد برین مجید وکہدوا اعزا میسر کی
نہ کچھ عصیاں کا اندیشہ نہ کچھ پرسش کا ہاں ڈر کی
حبشا ای عاصیو اندیشہ خورشید محشر کی
مقرر شربت دیدار مجھ پیاسی کو بخشیگا
تو دینا خلعت بخشش ستی جسدن آ رہے
ارے مشتری ہی اسکی خریدار اسکا خاتم
اٹھونگا سرخرو محشر میں کر یاد خضر
اوڑائی ہوش موسی کی جسن تجلی نے
تصور ہے ہمارے دلمیں ہر دم روئے حضرت کا
ڈراتا ہی مجھی مرقد کی تاریکی سی کیوں لطف
ہوا ہی شوق دیدار گل رخسار حضرت کا
مشرف ہوگیا ہی جو کف پا مبارک سے
دُرِ دندان اقدس کی صفت میں جو ہو موزوں
ہمارے دلمیں وہ مُہرِ نبوت رونق افزا ہے

مرے طالع کا اختر روکش خورشید خاور ہی
کہ اسکا مالک و مولا ہمارا ہی پیمبر ہے
شفاعت ہم گنہگاروں کی حضرت کی زبان پر ہے
حبیب کبریا کا سایہ الطاف سر پر ہے
خدا کا لاڈلا ہی وہ قسیم حوض کوثر ہی
و نور خدا و مانی ہی ہر اک جا سی نہ باہر ہی
متاع حسن یوسف ہے یہ جنس حسن حضرت کی
مرے شاکر حشیم اپنا روغن گو گر دا حمر ہی
اوسی نور خدا کی نور سی یہ دل منور ہے
وہی آئینہ ہی جس میں تصویر پیمبر ہے
ہرا ہی روشنی قبر عشق خال انور ہے
ہمارا دامن نظارہ اب جیب گل تر ہے
وہ پتھر لعل ہے ہی لعل سی وہ جو ہر ہے
نظر میں اہل جوہر کی وہ مصرع سلک گوہر ہی
کہ جسکی ذرہ ذرہ سی خجل خورشید خاور ہی

مشتاق ہیں ترے ان غمزوں سے ہم جنگ ز لیلیٰ | بنتی کوئی آتی نہیں ہے بعر مردم خود

بنتی کئی تت کے تو بل سی سی پیرتی بان بڑ
گمراہی لطف یہاں تک نہ الطاف میسر ہے

صبح آتی ہے کرو صف قد مولا کیجے
ہر در و شب حسن صحرای مدینا کیجے
آخر دل ہے اب قصد مدینا کیجے
دل میں عشق رخ پر نور کو پیدا کیجے
کیا پایا ہے ترا نام خدا اسم شریف
جس سے عاشق تجھ ظہور کیا

طائر سدرہ وہیں ...
خلد میں ... کو بھی پیدا کیجے
بخت برگشتہ کو اس راہ سے ...
زنگ آلودہ ہے آئینہ سینہ ...
حرز جان کیجیے تعویذ گلے کا کیجے
عطر سے ... خوشبو یہ لگا کیجے

جیسے بنی آتش دوزخ سے بچا لی کر لطف
یاد من احمد مختار کے رویا کیجے

جو دولت عطا کی آنکہ قسّام قسمت نے
تو لینے سب گئے ... نبوت نے
... رسالت نے
الم ... جب بھی تھا دو ... نے

وہ مسند تقسیم کی ... اپنی ...
گرایا طاق کسریٰ تیرا اعجاز ...
جو حکم اولین کر دیئے منسوخ حضرت
ظفر ...

ایضاً

پیدا ہوا وہ رسولوں کا نبی ہے
دعوائے افلاطون کی وہاں بے ادبی ہے

کیا جسکے لئے خلق کو پیدا
وہ باعث ایجاد جہان اپنا نبی ہے

کیا کوثر و تسنیم سی ہو گا
وہ دیدار مبارک کی جسے تشنہ لبی ہے

نہ ثنا یہ کسی انکی زبان سے
جا حاضر دربار ہو تیری یہ طلبی ہے

کو نہیں کا ہی عکس سے اپنے
اور نہ سایہ وصف گرد و نداں نبی ہے

نعت نبی لکھتا ہوں تا سینہ صدا سے
ظاہر میں تو ظاہر ہے مراد ذہن غبی ہے

ہیں جو فخر کرو نہیں جو سبب سے
سیر اوہ نبی ہی جو رسولوں کا نبی ہے

عالم ... خضر کا جہاں حسن ... عرب
اک ایک سخن عجمی و عربی ہے

تب لطف ہے محشر میں بر فرشتوں کو دے یہ حکم
تعظیم کرو لطف کی مداح نبی ہے

دل میں نقش سید ابرار ہے
گنج یہ کاہیکو ہے گنجینۂ اسرار ہے

زور پر ہجر نبی میں ضعف جسم زار ہے
جان و دل کیا روح کو تار نفس بھی بار ہے

حساب ... دوزخ کا سفر ...
میرا مولا میرا آقا احمد مختار ہے

... پیروی صنف ...
وہ زبان کا ہیکو ہے اک سیف جو ہر دار ہے

ہے حشر کے چھٹ جاؤ گے ... قلم
ما صیوان کا احمد مختار کل مختار ہے

گور میں بھی دستگیری کیجیو یا دستگیر	تھا جو مجھ کو کہنا کہا اب آگے تو جانے

تیری بخشش لطف کو خاطر میں لاویگی
گو وہ بد افعال و بد اطوار و بد کردار ہے

عشق ہے لطف مجکو احمد مختار سے	شغل ہے ذرات نعت سید ابرار سے
نور جب چمکا نبی کے روئے پر انوار سے	کفر کی ظلمت ہے بھاگی دل کنار سے
عشق رکھتے ہیں جو حضرت کے گل رخسار سے	ہیں لگی جنت نظر میں انکی ہر گلزار سے
بخشدیگا حق وہ بخشائیگا سب پر گناہ	بہر و ساہی حبیب ایزد غفار سے
خوش رہیگی مجھ کو فردوس میں طبع رسا کی پوچھا زلنا	خو گرفتہ ہوں نبی کی سایۂ دیوار سے
مدحت نور جمال پاک کا دیکھو اثر	ہو گیا پر نور جلسہ شعر کا اشعار سے
گرد در دندان حضرت سے ستارے ہیں خجل	مہر و مہ شرمندہ ہیں رخسار سے

کیسکے دندان مبارک کی صفت لکھتے ہیں لطف
ہے قلم بہتر ہمارا ابر گوہر بار سے

یوں انبیا ہیں سیر پیمبر کے سامنے	تارے ہوں جس طرح مہر انور کے سامنے
زاہد کو قصر خلد مبارک ہو یا نبی	بستر فقیر کا ہو تری در کے سامنے
دیکھا جو سب قامت حضرت کا کہا	گلشن میں خاک جاؤں صنوبر کے سامنے

الضحیٰ

[illegible]

خدا کا خاص بندہ ہے خدا آگاہ ہے — وہ حبیب کبریا ہے وہ رسول اللہ ہے

… ستے ہے سے خدا ہی خوب آگاہ ہے — وہ عجب نام خدا سجادہ عالی جاہ ہے

… یسا عالیجاہ ہے وہ ایسا وہ ذیجاہ ہے — نام کلمہ میں خدا کے نام کے ہمراہ ہے

… در کا گدا جو بندۂ درگاہ ہے — وہ سکندر مرتبہ ہے وہ سلیمان جاہ ہے

وہ تو ہے خوبی حسینان جہاں میں شاہ ہے — سب حسینان تابع ہیں اور محبوب اللہ ہے

… تابع ہے تجھکو جو خالق کو اسکی چاہ ہے — جو ترا بدخواہ ہے اوسکا خدا بدخواہ ہے

سجدہ گاہ فلک ہے نقش قدم ہی آپکا — آپکا کوچہ خدائی کا زیارت گاہ ہے

… خلق میں پیدا ہوا ہی اور نہو — سب سے برتر تو ہی بعد اللہ کے واللہ ہے

… فرش … تیرے ہی دم کی روشنی — غیرت خورشید تو ہی تو ہی رشک ماہ ہے

… شمشاد و صنوبر جھک کے لیتے ہیں قدم — واہ کیا معجز تھا وہ قامت دلخواہ ہے

… تیری گلگشت کو باغ جہاں پیدا ہوا — تیرا ہی دم باعث ایجاد خلق اللہ ہے

اک جہاں تیری ثنا ہے سرو بالا کا ترے — وہ ترا قد ہے نہیں نام خدا دلخواہ ہے

… شرمسار حضرت دیکھکر سمجھا ہوں میں صاف — یہ تو بسم اللہ ہے اور یہ کلام اللہ ہے

… پیدا ہے … شہ جن و بشر — وہ زمین آستان کبریائی کی زیارتگاہ ہے

قد بالا کا ترے جیسے لکھا ہے حسن و عشق — سر قدر تعظیم دیتی مجھکو خلق اللہ ہے

ایضاً

[illegible]

لطف

سال بھر رہتی ہیں اُس گھر کو ملائک کی قطار
سال بھر رہتے ہیں خوشبو سے معطر عاشق
سال بھر نور سے رہتی ہیں منور آنکھیں
سال بھر بعد جو آتا ہے یہ ہادی اپنا
عاشقو محفل میلاد جہاں ہوتی ہے

جس جگہ آپکا مولد تیرا جاتا ہے
عطر خوشبو سے دماغ ایک بسا جاتا ہے
نور قدسی کا ہو تمیں ہر دم سما جاتا ہے
شرک سی کفر سی عصیان سی بچا جاتا ہے
خود بدولت یہاں آتے ہیں سنا جاتا ہے

لطف حضرت کا جو سنتا ہوں کبھی اسم شریف
دل مضطر کو مرے چین سا آجاتا ہے

مولا ہی مراد ہو رسول دو جہان ہے
حضرت کے تصور میں عجب لطف ہی حاصل
والیس ہے لاریب دیتی ثلث کی تفسیر
قرآن میں خدا آپ ہی حضرت کا ثنا خوان
عشق ہی فقط اوس حجن حسن ہی انسان
غرباں کے ہاتوں طالب ہیں ہر سو ہیہات
اوس قامت سے سایہ کے ہو نہ سحر سی ہزار
الکبار تیرا صادق ہے جسنے ترا کلمہ

بردہ ہو نہیں اوسکا جو فتنہ گر ہے
مین میتر ہیں نہ روح مدینہ ہوا
والشمس کہ صورت رخ روشن کا بیان ہے
اوصاف لکھوں کیا آپکے انسان سے کہاں
گلزار ہیں منقار عنادل سے بیان ہے
ہیہات نوا ئے کہ در مقصود کہاں ہے
عالم کو مری جسم سے یہ سائی کا گمان ہے
جنت کا سزاوار ہی دوزخ سے

بات ایمان سے امت کو تو نے کر دیا	واہ وا کیا منبع جود و سخا پیدا ہوئے
یہ ہیں وہ ... سب کے جس وقت سے	رحمۃ للعالمین خیر الوریٰ پیدا ہوئے
رسول صلِ علیٰ کا نسل ... کیوں عالم میں ہے	شافع محشر شہ ہر دو سرا پیدا ہوئے
... عرش ہے اس ... جسم جان ...	جانشین انس و ملک شمس الضحیٰ پیدا ہوئے
... مدحت سے صحیفوں ...	وہ ہی ممدوحِ جنابِ کبریا پیدا ہوئے
... سنتو ... ایک بات کہتا ...	شرک سے توبہ کرو اب حق نما پیدا ہوئے
... ہو کر در بدر ... آج	کفر کا فور ہو نور الہدیٰ پیدا ہوئے
... انکا تعظیم نبی سے ...	سر کے بل اوٹھو سنو حبیب مصطفیٰ پیدا ہوئے
... فرشتے ہیں ... اس دم ...	سنتے ہیں جس دم حبیب کبریا پیدا ہوئے

ہے اونچی نور کا مجلس میں ہے اس دم ظہور
نور سے اے لطف جنکے انبیا پیدا ہوئے

آج فخر انبیا صلِ علیٰ پیدا ہوئے	شافع روز جزا صلِ علیٰ پیدا ہوئے
زینت ارض و سما صلِ علیٰ پیدا ہوئے	رونق ہر دو سرا صلِ علیٰ پیدا ہوئے
... محمود و احمد خاص ہے جنکا لقب	وہ محمد مصطفیٰ صلِ علیٰ پیدا ہوئے
حضرت آدم سے جن حضرتکا تھا پہلے ظہور	اب وہ ختم الانبیا صلِ علیٰ پیدا ہوئے

الف

آدم و حوا کو یہ مژدہ سناتی ہر ملک | آج وہ خیر الورا خیر الورا [illegible]

جسکے باعث ہوئی تھی آپکی توبہ قبول | آج وہ نام خدا نام خدا [illegible]

مرتبہ عالی خدا کے بعد اعلیٰ جنکا ہے | آج وہ اعلی العلےٰ اعلی العلےٰ [illegible]

نور سے جنکے ہوئی ہی خلق مخلوق خدا | آج وہ نور خدا نور خدا [illegible]

وہ پیمبر جو کریں شق القمر اور ردّ شمس | آج وہ معجز نما معجز نما پیدا [illegible]

پائینگے گمراہ راہ راست جنکے سبب | آج وہ نور الہدیٰ نور الہدیٰ [illegible]

عقدہ لاحل جہاں کا ہوگا حل جنکے سبب | آج وہ مشکلکشا مشکلکشا [illegible]

رحمۃ للعالمین جنکو خدا فرمائے لطف

آج وہ محبوب کبریا پیدا ہوئے

سراپای رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible]

مری وہ فکر رسا ہی وہ ہوں جسیسے [illegible] | ازل کے روز لکھتا ہوں [illegible]

دو دست محو جو ہو ہوش کو بصد [illegible] | کھلی جو آنکھ ہو خواب سے جو میں [illegible]

ہو خدا بو منہ یہ سوال و جواب | ثنا خدا کی خدائی کا خلق [illegible]

ہو ادب جو مجھ سے طلب تو بجھ کر آؤ | یہ شعر نکلے زبان سے مری [illegible]

۵۳

مولا علی تو بڑا کریگا ایسو بار
وہ زلف کرتی ہیں جسپر فرشتے بھی جانثار
وہ زلف جسکے تقابل ہوئی ہیں رایت تار
وہ زلف جس معطر ہی خلد کا گلزار
اسی کو دیکھ کر اسلام لائی ہیں کفار
تو اسی وصف سر مو نہ ہوگیا زنہار
بشر تو کیا نہو جو ملک سی جسکا شمار
سنے ہیں جناب کے خالد ولید جو ایک بار
عطا کیے تھے عنایت سے موے سر دو چار
ہر ایک غزو میں بشر کو ہی حرز جان و کار
جناب کے حرز وہ رکھی تھی موے سر بار بار
یہ ہوتا موے مبارک کا معجزہ اظہار
ادھر کو ہوگیا کافور لشکر کفار
ازل سے جنکی خدائی ہی طالب دیدار
اور عین کی دید کا ہی اشتیاق لیل و نہار

ما سر کو پی ... ہمت ...
... بنانا ہیں لیے شفقت
وقت رکھتے ہیں شعرا
... کہ جبشی مشک عنبر
... ہوا تر مروارید
... ہیں زبان خدائی سے
... سے مبارک وہ ملا استغاثہ
... معتبر کتابوں میں
... اس سر و قد و ناظر
... عیان ہی بسبب خدائی
... او سجانے تبار سر وہ
... جاتی تھی سر مبارک ...
... اسلام فتحیاب ...
... چشم مبارک کا دل سے ...
... روز ... آنکھیں ہیں

خیال ہی ... اور ... جو اور ...
... میں ... بصورت بیدار

اگر لکھوں میں اوسی رخ طور زیبا پر
سیاہ رنگ ہو کر وہ ہوی روشن کے
چمکتے ہیں جو دشن میں اوسمیں تو خورشید
گلاب خلد سے غلمان مرے یاں خوشبوین
سے کتاب کا ہر صفحہ سفحہ خورشید
وہ رخ کہ جسکا ہی واشمس والضحی وصف
فرشتے جبل مرے کیا جان جن و انسان کی
اوسکے نور میں نہان ہے آفتاب حشر
خدا نما بھی آئینہ ہے رخ روشن
یہ رخ وہ ہے شعرا جسکو لکھتے ہیں مصحف
اوٹھینگے صبح قیامت جو خواب غفلت سے
اسکے ذرے سے وشمر کے دلمیں شرک نہان
ق نہان نہیں رخ انور کا وصف ہے یہ عیان
جو اوسکے ڈیر زبردست آیا زیر ہوا
حسن اس رخ عجز نما نے پایا ہے

کراو سے چوٹ پروانہ
خجل ہوا اوسکے تابان
ہر ایکبال سے نور خدا کا
غلام لکھتا ہو مولا کی
لکھوں جو اوس رخ
نہیں ہے سہل صفت اوسکی
جو دیکھیں رو مستانہ
اوسکے نور کا تھا طور پر
پسند اس رخ گلگونہ
اسی کتاب یہ دارین کا
اسکی دیکھنا کلمہ کہیں
اسکے خوف سے کا نور موقع
سنا ہے دیکھا ہے اکثر
جو پیش مفلس مطلق ہو
ہوا نصیب شرہ ہزار کے

۵۴

سے کیا دست ... تو
... شمس ... ستیاب ہوا
... ہوئے ... سا ... ہوا
... کی قرآن میں ...
... اشارا ... فرماوے
... صورت ... آئے
ہوئی یہ اعجاز ... ہوا
... ثابت کہ آپ ... یاب
... پر شب ... قدر کو
... ثابت کا ہوا اشاب
... پاس ... کر دیا ...
... کی ... نکلی کہ
... سا گر رسول برحق ہو
... حضرت کرتے ہو ارشاد
... یہاں یہ عہد کرا ہو

... تک ... رہا مری ...
تمام عمر رہا ایک ... میں اسرار
... کیا ... ہے ... دن بھار
... ہاتھ کی ... شمار
اور ... ہاتھ ... کیا ... بار
کہ ... اشعار
... اور ... ہوا ... بار
اور آپ چاہتے ہیں ... اظہار
کہ ہاں ... آپ ... ہو ... نہار
کہ چند بار اس اعجاز کا ہوا اظہار
ہوئے ... ان ... انصار
کہ ایک روز ... جمع مشرک و کفار
... کرو ... چاند کو دو ٹکڑے ... اختیار
یہ معجزہ ... ہاتھ سے اگر اظہار
کروگے میری رسالت کا دل سے اقرار

۵۵

ضعیف و ناتواں ہوں عشق میں کل ہاں تن میرا	نہ زر نکلی ہیں [illegible]
غرض معذور ہوں مجھ بے نوا پر [illegible] احسان کر	تو بس اب سو منے میں مجھ ناتواں کو

نسیم صبح دکھلا دے دیار مصطفےٰ مجھکو

کوئی غلماں سے کہہ دو کہ لائے سامان طرب کے	ہیں شیدا بھی جنت کی [illegible]
[illegible] غلماں گھڑی ہوں یاد [illegible]	کباب [illegible]

[illegible] عشق احمد کا [illegible] دیتا مجھکو

جوان [illegible] کا [illegible] ہوا [illegible]	نہ کوئی روگ ہے مجھکو [illegible]
ہیں ہیچ کتنا ہوں اسکو [illegible] قسم کر دیا	برنگ کاہ کا [illegible]

اڑا لیجائے تا گرد مدینے کی ہوا مجھکو

خدا کا نور ہی تو اور مہیا جسم آدم ہے	دو عالم میں منور ہے [illegible]
مجھے تاریکی دل کا نہایت سخت ہی غم ہے	ترا اک جلوہ کافی ہے [illegible]

دکھا دے چاند سا منہ اپنا اے بدر الدجیٰ مجھکو

غرض کچھ خلد سے مجھکو نہ حور و باغ جنت کی	نہ حور و رونق کی مجھ پرواہ [illegible]
ہوا اتنا کہ سلیماں کی حسرت مجھکو [illegible] کی	ہوس ہے بادشاہت کی نہ [illegible]

تمنا ہے خدا کر دے ترے در کا گدا مجھکو

دروازہ حضرت علی کرم وجہہ کا ہمیشہ کہلا ہوا مسجد میں سا تہہ کہڑکی حضرت ابوبکر صدیق
رضی اللہ تعالی عنہ کے اسلئے کہ پہلے معلوم ہوچکا ہے کہ تحقیق نہیں تہا واسطے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ کے کوئی دروازہ دوسرا سوائے دروازہ جانب مسجد کے اور اسوقت میں
توقف ہوتا ہے قول ہیں بعض علماؤں کے کہ بیچ بند کرنے کہڑکی کے سوائے کہڑکی ابی بکر رضی اللہ
تعالی عنہ کے اشارہ ہے طرف استخلاف ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے اسلئے کہ تحقیق محتاج ہے
وہ بسبب خلیفہ ہونیکے طرف مسجد کے نہ غیر اونکا لیکن تاریخ ابن کثیر رضی اللہ تعالی عنہ میں
مذکور ہے کہ یہہ بند کرنا تمام دروازونکا جنکی راہیں طرف مسجد کے تہیں سوائے دروازہ علی
کرم اللہ وجہہ کے نہیں منافی ہے اوس چیز کے جو ثابت ہوا صحیح بخاری میں امر رسول خدا
صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے مرض الموت میں واسطے بند کرنے دروازوں کے
جنکی راہیں طرف مسجد کے ہیں سوائے دروازہ ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے اسلئے
کہ حالت حیات میں جناب پیغمبر خدا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے حضرت فاطمہ زہرا
رضی اللہ تعالی عنہا [illegible]